

## ابوعبید قاسم بن سلام کے احوال و آثار

نام و نسب

ابوعبید قاسم دوسری صدی ہجری کے معروف فقیہ، نحوی اور عالم قرآن تھے۔ آپ کا نام قاسم، کنیت ابو عبید اور باپ کا نام سلام تھا۔ ابن ندیم نے اپنی معروف تصنیف الفہرست میں اتنا اور اضافہ کیا ہے: ”قیل سلام بن مسکین بن زید“<sup>①</sup>

ولادت

ابوعبید قاسم ۱۵۴ھ/۷۷۱ء میں خراسان کے شہر ہرات میں پیدا ہوئے۔<sup>②</sup> ان کے والد رومی النسل اور ہرات کے کسی شخص کے غلام تھے۔ قبیلہ اُزد سے ان کا تعلق تھا۔ عرصہ دراز تک بغداد میں مقیم رہے۔ اسی بنا پر اُزدی اور بغدادی کی نسبتوں سے مشہور ہیں۔<sup>③</sup>

تعلیم و تربیت

ابوعبید نے علم کی تلاش و جستجو میں متعدد مقامات کے سفر کئے۔ ابتدائی عمر ہی میں انہوں نے کوفہ اور بصرہ کا سفر کیا تاکہ خلافت اسلامیہ کے ابتدائی دور کے علما کی زیر نگرانی ادب، فقہ، حدیث اور دینی علوم کی تحصیل کریں۔<sup>④</sup> علامہ ابن سعد کا بیان ہے:

”طلب للحدیث والفقہ“<sup>⑤</sup> ”یعنی حدیث و فقہ کی تلاش و جستجو کی۔“

آپ نے علم کے حصول میں ابن معین کے ہمراہ مصر کا سفر اختیار کیا، طبقات ابن سعد میں

① الفہرست لابن ندیم، ص ۱۲

② اردو دائرہ معارف اسلامیہ، جلد اول، مقالہ ابو عبید القاسم بن سلام

③ تاریخ بغداد: ۱۲/۳۰۳-۳۰۴

④ إرشاد الفحول إلى تحقیق الحق من علم الاصول: ۱۶۲/۶

⑤ طبقات ابن سعد: ۹۳/۲

ان کے بارے میں مکہ اور مدینہ جانے کا ذکر بھی ملتا ہے۔<sup>①</sup>

اساتذہ و شیوخ

ابو عبید نے نحو، لغت، قراءت اور حدیث کی تکمیل جن ائمہ فن اور اکابر فضلا سے کی تھی، ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں:

ابن عربی، ابو بکر بن عیاش، ابو زکریا کلای، ابو زید انصاری، ابو عمرو شیبانی، اسماعیل بن جعفر، اسمعی، جریر بن عبد الحمید، سفیان بن عیینہ، شجاع بن نصر، صفوان بن عیسیٰ، عبد الرحمن بن مہدی، عبد اللہ بن مبارک، یحییٰ بن سعید قطان، یحییٰ بن صالح اور یزید بن ہارون وغیرہ۔ اس زمانہ میں کوفہ اور بصریٰ نحو و لغت کے مرکز تھے۔ ابو عبید کو دونوں مراکز کے ائمہ فن سے کسب فیض کا موقع ملا۔<sup>②</sup>

تلامذہ

ابو عبید القاسم جیسے فاضل اور یکتاے زمانہ سے متعدد طلبا نے استفادہ کیا۔ مؤرخین نے ان کے کچھ شاگردوں کے نام بیان کیے ہیں:

ابو بکر بن ابی الدینا، احمد بن یحییٰ بلاذری، احمد بن یوسف تغلمی، حسن بن مکرم، عباس دوری، عباس عنبری عبد اللہ بن عبد الرحمن داری، علی بن عبد العزیز بغوی، محمد بن اسحاق صغانی، محمد بن یحییٰ مروزی اور نصر بن داؤد۔<sup>③</sup>

روایات

حافظ ابن حجر عسقلانی فرماتے ہیں کہ ان کی روایتیں کتب حدیث میں میری نظر سے نہیں گزریں، البتہ ان کے اقوال اکثر کتابوں میں نقل کئے گئے ہیں۔<sup>④</sup>

امام بخاری نے "کتاب الادب" اور بعض دوسرے ابواب و کتب میں، امام ابو داؤد نے "کتاب الزکوٰۃ" میں اور امام ترمذی نے قراءت و نحو کے متعدد ابواب میں ان کے اقوال نقل کئے

① طبقات ابن سعد: ۹۳/۲

② تہذیب التہذیب: ۳۱۵/۸

③ تقریب التہذیب، تحقیق و تعلیق ارشاد الحق اثری، ص ۲۰۵

④ ایضاً

ہیں۔<sup>⑩</sup>

دینی علوم میں مہارت

ابو عبید قاسمؓ مختلف علوم و فنون کے جامع اور گونا گوں اوصاف اور کمالات سے متصف تھے۔ احمد بن کامل فرماتے ہیں:

”ابو عبید اپنے زمانہ میں ہر فن کے امام، جملہ اسلامی علوم: قراءت، تفسیر قرآن، فقہ، حدیث اور عربیت کے ماہر و تبحر عالم اور روایات و اخبار کے صحیح ناقل و راوی کی حیثیت سے مشہور و ممتاز تھے۔“

عبداللہ بن جعفر کا بیان ہے کہ

”ابو عبداللہ بغداد کے ان مشہور علمائے اسلام میں تھے جو کوفیوں کے نحوی مذہب کے قائل اور کوفیوں اور بصریوں سے نحو، لغت اور غریب الفاظ کے راوی، جملہ علوم میں یکتا و جامع، قراءت کے عالم اور علم و ادب کے تمام فنون میں کثیر التصانیف تھے۔“<sup>⑪</sup>

علامہ ابن کثیر مختلف علوم و فنون میں ان کی مہارت کا ان الفاظ میں تذکرہ کرتے ہیں:

أحد ائمة اللغة والفقہ والحديث والقرآن والأخبار وأيام الناس<sup>⑫</sup>

”وہ لغت، فقہ، حدیث، قرآن اور اخبار و واقع کے ماہر اور ائمہ فن میں تھے۔“

علامہ موصوف میں تلاش و تحقیق کا خوب ذوق پایا جاتا تھا۔ انہوں نے اپنی کتاب مغرب الحدیث کی تکمیل میں ۴۰ سال صرف کر دیئے۔ علمی تحقیق کے سلسلے میں انہیں اپنے معاصرین بلکہ اپنے سے کم تر درجہ کے لوگوں سے بھی استفادہ میں کوئی عار نہیں تھا۔

ذیل میں ان کے علمی کمالات کا مختصر تعارف پیش کیا جاتا ہے:

① قراءت و تفسیر

ابو عبید قاسمؓ قرآن مجید اور اس کے متعلقہ علوم پر دسترس رکھتے تھے اور فن قراءت میں تو وہ امام وقت تھے۔ ان کی معروف تصنیف ’کتاب القراءت‘ کا ذکر کرتے ہوئے صاحب

⑩ تہذیب التہذیب: ۳۱۸/۸

⑪ تاریخ ابن خلکان، تحقیق الدكتور احسان عباس: ۱۶۳/۲

⑫ البداية والنهاية: ۲۹۱/۱۰

کشف الظنون نے لکھا ہے کہ

”لوگوں نے ابوعبید کو ممتاز قاری قرار دیا ہے۔“<sup>۱۳</sup>

بعض مؤرخین نے ان کو أحد أئمة القرآن کے نام سے یاد کیا ہے۔

۲) حدیث

ابوعبید کو جن علوم سے خاص تعلق اور اشتغال تھا، ان میں ایک فن حدیث بھی ہے۔ طلب حدیث میں موصوف کے شوق و دلچسپی کا مؤرخین اور علمائے سیرت نے خصوصیت کے ساتھ ذکر کیا ہے۔ اصحاب فن نے المحدث اور عالم بالحديث کے الفاظ سے ان کا تذکرہ کیا ہے۔ فن حدیث میں انہوں نے کئی کتابیں تصنیف کیں جو متاخرین علما کی توجہ کا مرکز رہیں۔ ابوعبید حدیثوں کے حافظ اور اس کی دقیق علتوں سے پوری طرح باخبر تھے۔ امام ابوداؤد نے انہیں ثقہ و مامون، دارقطنی، یحییٰ بن معین اور ابن ناصر الدین نے ثقہ اور حافظ، ابن حجر نے ثقہ اور فاضل قرار دیا ہے۔<sup>۱۴</sup>

۳) فقہ

علامہ ابوعبید کا خاص فن فقہ ہے، اس موضوع پر ان کی متعدد تصانیف ہیں۔ خطیب بغدادی کہتے ہیں کہ فقہ میں ابوعبید کی نظر بڑی دقیق اور راسخ تھی۔ علامہ ذہبی نے انہیں فقیہ و مجتہد اور عارف بالفقہ کے لقب سے موسوم کیا ہے۔<sup>۱۵</sup>

۴) ادب و عربیت

ابوعبید قاسم کو سب سے زیادہ لگاؤ ادب، لغت، نحو اور عربیت سے تھا۔ ان فنون میں ان کی کئی بلند پایہ کتابیں ہیں۔ علامہ ابن سعد نے ان کو ادیب، صاحب نحو و عربیت لکھا ہے۔<sup>۱۶</sup>

علمی مقام و مرتبہ

محدث ابوعبید قاسم کے علم و فضل کے متعلق بے شمار اقوال کتابوں میں مذکور ہیں۔ ان

۱۳) کشف الظنون: ۲۹۳/۲

۱۴) تہذیب التہذیب: ۳۱۸/۸..... تاریخ بغداد: ۴۱۲/۱۲-۴۱۵

۱۵) طبقاتہ: ابن سعد ۲/۲۳۶

۱۶) تاریخ بغداد: ۴۱۲/۱۲

کے اساتذہ، تلامذہ، معاصرین اور سوانح نگار سب ان کے علمی کمالات کے مداح و معترف ہیں۔ احن بن راہویہ فرماتے ہیں کہ

”ابوعبید مجھ سے اور امام احمد و امام شافعی سے زیادہ صاحب علم اور علم و ادب اور جامعیت و کمال میں ہم سب سے زیادہ ممتاز و فائق تھے۔ ہم لوگ تو ان کے محتاج ہیں مگر وہ ہم سے مستغنی ہیں۔“

جبکہ امام احمد فرماتے ہیں:

”وہ ہمارے شیخ اور ان بزرگوں میں تھے جن کی خیر و برکت میں برابر اضافہ ہوتا ہے۔“<sup>①</sup>

ابن کثیر نے أحد أئمة الدنيا، حافظ ابن حجر نے الإمام المشهور، امام ذہبی نے

العلامة العالم اور الإمام البحر جیسے القاب کے ساتھ ان کا تذکرہ کیا ہے۔<sup>②</sup>

### فقہی مسلک

ابوعبید خود فقیہ اور مجتہد تھے اور اپنے دور کے مذاہب فقہ میں کسی مذہب کے مقلد نہ تھے۔

البتہ امام ابوحنیفہ کے مقابلے میں امام مالک اور امام شافعی کے مذہب سے زیادہ قریب تھے۔

چنانچہ اپنی کتابوں میں ان بزرگوں کے مسالک کے شواہد، احادیث و روایات سے ان کی تطبیق

اور نحوی و لغوی استدلال سے ان کو قوی ثابت کیا ہے جس سے ان مذاہب کی جانب ان کے

رجحان کا پتہ چلتا ہے۔<sup>③</sup>

لیکن درحقیقت وہ کسی مسلک کے پابند نہ تھے، البتہ صاحب فقہ اور مجتہد ہونے کے باوجود

امام مالک اور امام شافعی سے علمی و فقہی طور پر زیادہ قربت رکھتے تھے۔

### تصانیف

ابوعبید قاسم علمی کمالات کے ساتھ مسلمہ مصنف اور اہل قلم بھی تھے۔ علامہ ابن کثیر لکھتے

ہیں کہ

”ان کی تصانیف لوگوں میں مشہور اور مقبول تھیں۔“<sup>④</sup>

① تاریخ ابن خلکان، ۱۶۳/۲

② تذکرۃ الحفاظ: ۶۲۴

③ البداية والنهاية: ۲۹۲/۱۰

④ تاریخ بغداد، ۳۰۵/۱۲

جاظ جیسے بلند پایہ ادیب و انشا پرداز کو بھی ان کی تصانیف کی خوبیوں کا اعتراف ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ

”لم یکتب الناس أصح من كتبه ولا أكثر فائدة“<sup>(۱)</sup>  
 ”ان سے زیادہ صحیح، عمدہ اور مفید کتابیں لوگوں نے نہیں لکھیں۔“

موصوف نے مختلف فنون پر کتابیں لکھیں۔ مؤرخین اور علمائے سیر نے ان کو کثیر تصانیف اور صاحب مصنفات کثیرہ لکھا ہے۔ ابن ندیم نے ان کی بیس کتابوں کے نام لکھے ہیں اور یہ بھی لکھا ہے کہ ان کے علاوہ بھی فقہ میں متعدد کتابیں انہوں نے لکھیں۔<sup>(۲)</sup>

### کتب فقہ

ذیل میں ان کی بعض کتابوں کا مختصر تذکرہ کیا جاتا ہے:

- |                         |  |
|-------------------------|--|
| ① کتاب الاحداث          | ④ کتاب الحيض                           |
| ③ کتاب الحجر والتسليم   | ⑤ کتاب أدب القاضي                      |
| ⑤ کتاب الناسخ و المنسوخ | ① کتاب الأيمان و النذور <sup>(۳)</sup> |

### کتب قراءت و قرآن

- |                     |                          |
|---------------------|--------------------------|
| ① کتاب فضائل القرآن | ④ کتاب المقصور و الممدود |
| ③ کتاب القراءت      | ⑤ کتاب معانی القرآن      |

### کتب حدیث

- |                               |                              |
|-------------------------------|------------------------------|
| ① کتاب الطهارة یا کتاب الطهور | ② غریب الحدیث <sup>(۴)</sup> |
|-------------------------------|------------------------------|

(۱) معجم الادباء: ۶: ۱۶۳  
 (۲) تفصیل کے لئے ملاحظہ فرمائیں: الفہرست، ص ۱۱۲، کشف الظنون: ۱: ۱۵۰، ۲: ۱۶۷، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴

کتب انساب، شعر و نحو

② کتاب الشعراء

① کتاب النسب

③ کتاب المذکر والمؤنث

امام موصوف کی ایک بلند پایہ تصنیف 'کتاب الاموال' ہے، یہ چھپ چکی ہے۔<sup>②</sup> اور بہت سے اجزا و ابواب پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب اسلامی حکومتوں کے مالیاتی نظام سے متعلق تمام امور و مسائل پر جامع و حاوی ہے۔ حدیث کے علاوہ فقہی اور اجتہادی حیثیت سے بھی اس کتاب کو معتبر سمجھا جاتا ہے۔

خطیب بغدادی کا بیان ہے کہ "یہ فقہ کی بہترین کتاب ہے۔"<sup>③</sup>

بعض اصحاب سیر کے نزدیک ابو عبید قاسم کی تصنیفات میں سب سے اہم اور بے نظیر کتاب غریب المصنّف یا المصنّف الغریب ہے، اس میں انہوں نے پہلے انسان، پھر عرش اور اس کے بعد گھوڑوں اور اونٹوں اور دوسرے انواع و صفات کی خلقت کا کچے بعد دیگرے تذکرہ کیا ہے۔<sup>④</sup>

اس کتاب کو مصنف خود بھی بہت پسند کرتے تھے اور کہتے تھے کہ یہ میرے نزدیک دس ہزار دینار سے بہتر ہے۔<sup>⑤</sup>

وفات

معتصم باللہ کے عہد خلافت میں ۲۲۳ھ میں مکہ معظمہ میں ۷۳ سال کی عمر میں انتقال کیا۔

⑤ ۱۳۵۳ھ میں محمد حامد الفقہی نے پہلی مرتبہ کتاب الاموال کو ۶۱۶ صفحات میں مصر سے کئی نسخوں سے مقابلہ و تصحیح کے بعد شائع کیا ہے۔

⑥ تاریخ بغداد: ۲۰۵/۱۲

⑦ ایضاً: ۲۰۶/۱۲

⑧ الفہرست، ص ۱۱۳